سوال

(567) رشتہ قائم کرنے میں اسلام کا تصور مذہب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایک شخص اگر خاندان میں اکیلا اہل حدیث ہوا ہو وہ انتظار کرے کہ اس کے معیار کے لوگوں میں رشتہ کرے۔ کیا رشتہ داری کے لئے برہمن اور اچھوت اور شودر کا تصور اسلام دیتا ہے؟

اگر یہ سب اسلام میں نہیں تو اہل حدیث میں یہ امراض کیوں ہیں۔ اس کے خلاف تحریک جو کہ صرف اہل حدیث کو چلانی چاہیے کیوں نہیں۔ کیوں کہ جب تک معاشرہ میں ذات برادریوں اور پیشوں کا ہندوانہ زہر موجود ہوگا۔ اسلام کو وہ انقلابی اثر نہ ہوگا۔ میں پنجاب اور سندھ کے لوگوں کا مطالعہ کرتا ہوں تو مجھے معاشرت کے لحاظ سے ان میں اور ہندووں میں فرق نظر نہیں آتا جب کہ عرب ممالک میں پیشے کو بالکل بُرا نہیں سمجھا جاتا کویت کے سفیر کے نام کے ساتھ ''النجار'' کا لفظ آتا ہے کئی مشہور لوگوں کے قبیلوں کا نام ''الحداد'' ہے مگر وہاں وہ کوئی گھٹیا شمار نہیں ہوتے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل کے جذبات بڑے صحیح اور ٹھیٹھ اسلامی ہیں۔ کاش تمام مسلمان بالخصوص سب اہل حدیث انہی جذبات کے حامل اور ان کے تقاضوں سے عہدہ برآ ہونے کے اہل ہوجائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص845

محدث فتویٰ